ڈاکٹر امتیاز احمد عباسی

مناجات

تیری یاد سے دل رہے مطمئن
تیری ذات دل میں بسے رات دن

تیری یاد ہے روح کون و مکاں
اسی کے لیے خلقت انس و جن

اطاعت میں تیری رہوں مشتغل
گناہوں سے آتی رہے مجھ کو گھن

ترے شوق میں بس تڑپتا رہوں
نہ ہو چین اک لحظہ بھی اس کے بن

یہی ہے تمنا یہی آرزو
کہ دنیا میں غالب ہو دین ایک دن

☆☆☆

نعت

دل یہ چاہتا ہے مدینے کو چلا جاؤں اک دن
ان کے قدموں میں ان آنکھوں کو بچھاؤں اک دن

ہے تمنا یہ میرے آپ کے پاؤں چوموں
اپنی ہستی کو وہاں خاک بناؤں اک دن

جھوم جاؤں جو کبھی گنبد خضریٰ دیکھوں
ان کی گلیوں میں پھروں چین جو پاؤں اک دن

روز جاؤں درِ اقدس پہ سلام عرض کروں
فیض سے دل کو بھروں موج مناؤں اک دن

جب مدینے سے چلوں لب سے مرے آہیں نکلیں
آرزو دل کی یہ ہو لوٹ کے آؤں اک دن

سب جہاں جس کا ہے ظل وہ ہے فقط ان کا وجود
ان کے قربان میں اے کاش کہ ہوجاؤں اک دن